وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ

سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کوئز

اوّل

مولانا ساجد اسید ندوی

مکتبۃ الفہیم مئوناتھ بھنجن یوپی

سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کورس

حصہ اوّل

تالیف

مولانا محمد ساجد اسید ندوی

مکتبۃ الفہیم مؤناتھ بھنجن یو۔پی

نام کتاب: سیرت رسول ﷺ کوئز اول

نام مصنف: مولانا ساجد اسید ندوی

سن اشاعت: جولائی ۲۰۰۹ء

تعداد: ایک ہزار ایک سو

طابع و ناشر: مکتبۃ الفہیم مؤناتھ بھنجن

صفحات: 32

قیمت: -/18 روپے

باہتمام

شفیق الرحمٰن، عزیز الرحمٰن

مکتبۃ الفہیم مؤناتھ بھنجن یوپی

Maktaba Al- Faheem

1st Floor Raihan Market Dhobia Imli Road

Sadar Chowk Mau Nath Bhanjan(U.P)

Phone: 0547-2222013(S) Mob. No. 9236761926 / 9889123129

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرف اولیں

اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں بھٹکتی ہوئی انسانیت کو راہ ہدایت پر لانے کیلئے انبیاء کرام کو مبعوث فرمایا اور آخر میں نبی اکرم ﷺ کی بعثت مبارکہ کے ذریعہ اس سلسلہ کی تکمیل کر دی، خاتم الانبیاء ہونے کی حیثیت سے اللہ نے آپ ﷺ کی شخصیت کو ایک ایسے جامع اسوہ اور کامل و مکمل نمونہ کی شکل میں ڈھال دیا جس سے نوع انسانی کا ہر فرد تمام شعبہائے زندگی میں رہتی دنیا تک یکساں طور پر رہنمائی حاصل کر سکتا ہے، ساتھ ہی آپ ﷺ کو ایسے مخلص و جانثار اصحاب اور ساتھیوں سے نوازا جنہوں نے نہ صرف آپ ﷺ کی ایک ایک نقل و حرکت اور قول و فعل کی حفاظت کی بلکہ اسے بعد والوں تک من وعن پہونچانے کا فریضہ بھی انجام دیا، انکے بعد ان کے مخلص اتباع اور علماء و محدثین نے اپنے اپنے زمانہ کے اسلوب اور تقاضوں کے مطابق اسے امت کے سامنے پیش کیا اور آپ ﷺ کی سیرت مبارکہ سے استفادہ کی راہ آسان کر دی، فجزاہم اللہ خیرا واحسن الجزاء۔

علماء نفسیات و تربیت اس بات پر متفق ہیں کہ سیرت کی تعمیر و تشکیل کا بنیادی زمانہ بچپن کا زمانہ ہے، اس زمانہ میں جس قسم کے خیالات وعقائد ذہن و دماغ میں بیٹھ جائیں انہیں بعد کی ہزار ہا کوششوں سے بھی مٹا پانا دشوار ہوتا ہے، بنابریں یہ ضروری ہے کہ بچوں کو بہتر انسان کی شکل میں ڈھالنے کے لئے انھیں آپ ﷺ کی سیرت سے آگاہ کیا جائے، زیر نظر کتاب اسی سلسلے کی ایک معمولی کڑی ہے۔

یہ کتاب بعض اصحاب کے مطالبہ پر سوال اور جواب کی شکل میں تیار کی گئی ہے اسلئے کہ یہ اسلوب فی زمانہ متداول ہونے کیساتھ کسی مضمون کی تفہیم و تعلیم کا بہتر ذریعہ بھی ہے، میں نے پوری کوشش کی ہے کہ بچوں کے معیار کو سامنے رکھتے ہوئے جواب کو مختصر سے مختصر تیار کیا جائے تاہم ہر جگہ ایسا ممکن نہیں ہوسکا ہے، اختصار کی وجہ سے بعض مقامات پر بچوں کو تشنگی محسوس ہوسکتی ہے، اسکول و مدارس اساتذہ و معلمین سے میری گذارش ہے کہ وہ اس سلسلے میں بچوں کا تعاون فرمائیں، اس کے لئے یقیناً محنت اور مطالعہ کی ضرورت ہوگی۔

میں مکتبہ الفہیم ،مئو کا ممنون و شکر گزار ہوں کہ وہ اس کتاب کی اشاعت کی ذمہ داری ادا کر رہا ہے ساتھ ہی دعا گو ہوں کہ کتاب اپنے مقصد میں کامیاب ہو اور راقم و ناشر کی اخروی نجات کا ذریعہ بنے!

محمد ساجد اسید ندوی
مدھواپٹی،، مدھوبنی
۲۰۰۸/۶/۱۴ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سیرت رسول کوئز

۱ س: ہم کس مذہب کے ماننے والے ہیں؟

ج: ہمارا مذہب ''اسلام'' ہے۔

۲ س: اسلام کے کیا معنی ہیں؟

ج: اسلام کے معنی لغت (Dictionary) میں فرمانبرداری کے ساتھ گردن جھکا دینے کے ہیں، مذہب کی زبان میں اسلام قانون کے اس مجموعہ کا نام ہے، جسمیں عقیدہ اور عمل کی ساری باتیں اللہ کی طرف سے بندوں کیلئے اتاری گئی ہیں تاکہ وہ اس پر عمل کریں۔

۳ س: کیا اسلام کے علاوہ کسی دوسرے مذہب کو مان کر کامیابی نہیں مل سکتی؟

ج: اسلام کے علاوہ کسی دوسرے مذہب کو مان کر کامیابی ہرگز نہیں مل سکتی، اللہ تعالی فرماتا ہے ''اللہ کے نزدیک (قابل قبول) دین صرف اسلام ہی ہے'' (آل عمران:۱۹) اور فرمایا ''جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کرے، اس کا دین ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والا ہوگا''۔ (آل عمران ۸۵)

۴ س: اسلام کے بنیادی ارکان کیا ہیں؟

ج: اسلام کے بنیادی ارکان پانچ ہیں (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندہ اور رسول ہیں (۲) صلاۃ قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) رمضان کا صوم (روزہ) رکھنا، اور (۵) اگر استطاعت ہو تو خانہ کعبہ کا حج کرنا۔

۵ س: ایمان کیا ہے؟

ج: دل، زبان اور عمل سے کسی بات کی تصدیق کا نام ایمان ہے۔

۶ س: ایمان کے بنیادی ارکان کتنے ہیں؟

ج: ایمان کے بنیادی ارکان چھ ہیں: (۱) اللہ تعالیٰ پر ایمان (۲) اس کے فرشتوں پر

ایمان (۳) اس کی کتابوں پر ایمان (۴) اس کے رسولوں پر ایمان (۵) آخرت کے دن پر ایمان اور (۶) بھلی یا بری تقدیر پر ایمان۔

۷ س: رسولوں پر ایمان کا کیا مطلب ہے؟

ج: رسولوں پر ایمان کا مطلب یہ ہے کہ اس بات کا پختہ یقین رکھا جائے کہ اللہ تعالی نے ہر امت میں ان میں سے کسی انسان کو رسول بنا کر بھیجا، جن کا کام لوگوں کو ایک اللہ کی طرف بلانا تھا، رسول سب سچے اور اللہ کے بہت ہی پسندیدہ بندے تھے، جن رسولوں کے نام ہمیں معلوم ہیں ان پر نام کے ساتھ ہمیں ایمان لانا چاہئے اور جن کے نام نہیں معلوم ان پر بغیر نام کے۔

۸ س: ہم کس رسول کے امتی ہیں؟

ج: ہم آخری رسول حضرت محمد ﷺ کے امتی ہیں۔

۹ س: آپ ﷺ کا نام محمد کس نے رکھا تھا؟

ج: آپ ﷺ کا نام محمد آپ کے دادا نے رکھا تھا۔

۱۰ س: آپ ﷺ کا دوسرا نام کیا تھا اور کس نے رکھا تھا

ج: آپ ﷺ کا دوسرا نام احمد تھا اور یہ نام آپکی والدہ نے رکھا تھا۔

۱۱ س: محمد اور احمد کے کیا معنی ہیں؟

ج: محمد اور احمد کے معنی ہیں ''جس کی اس کی خوبیوں کی بنا پر خوب خوب تعریف کی جائے''۔

خاندان ووطن

۱۲ س: ہمارے نبی ﷺ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج: ہمارے نبی ﷺ عربی مہینہ ربیع الاول کی نو تاریخ کو بمطابق ۲۲ اپریل ۵۷۱ء صبحِ صادق (فجر) کے وقت مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

۱۳ س: مکہ کہاں ہے؟

ج: مکہ عرب کا ایک شہر ہے، عرب ہمارے ملک ہندوستان سے ٹھیک پچھم کی طرف ہے، مسلمانوں کو خانۂ کعبہ کی طرف منہ کر کے صلاۃ ادا کرنے کا حکم ہے اور کعبہ مکہ میں ہے اسلئے ہم پچھم کی طرف منہ کر کے صلاۃ ادا کرتے ہیں۔

۱۴ س: کیا عرب ایک ملک کا نام ہے؟

ج: نہیں! عرب ایک ملک کا نام نہیں بلکہ اس پورے علاقہ کو عرب کہا جاتا ہے، جہاں عربی زبان بولی جاتی ہے، اس وقت عرب بہت سے چھوٹے چھوٹے ملکوں میں بٹا ہوا ہے۔

۱۵ س: مکہ مکرمہ عرب کے کس ملک میں ہے؟

ج: مکہ مکرمہ عرب کے جس ملک میں ہے اسے ''سعودی عرب'' کہتے ہیں۔

۱۶ س: مکہ کو کس نے آباد کیا تھا؟

ج: مشہور نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے مکہ کو اپنی بیوی حضرت ھاجرہ علیہا السلام اور اپنے لڑکے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو بسا کر آباد کیا تھا۔

۱۷ س: کیا آپ ﷺ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے ہیں؟

ج: جی ہاں! آپ ﷺ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے ہیں۔

۱۸ س: آپ ﷺ کے قبیلہ (برادری) کا نام بتائیے؟

ج: آپ ﷺ کے قبیلہ کا نام ''قریش'' تھا۔

۱۹ س: آپ ﷺ کے قبیلہ کو قریش کیوں کہتے تھے؟

ج: قریش دراصل فہر بن مالک یا نَضر بن کِنَانہ کا لقب تھا، یہ دونوں آپ ﷺ کے اجداد (بزرگوں) میں سے تھے، بعد میں ان کی اولاد اسی نسبت سے مشہور ہوگئی۔

۲۰ س: آپ ﷺ کے خاندان کو کس نام سے پکارا جاتا تھا؟

ج: آپ ﷺ کے خاندان کو ''بنی ہاشم'' یعنی ہاشم کی اولاد کہتے تھے۔

۲۱ س: ہاشم کون تھے اور ان کا اصل نام کیا تھا؟

ج: ہاشم نبی ﷺ کے پردادا تھے اور ان کا اصل نام عَمرو تھا۔

۲۲ س: آپ ﷺ کے پردادا کو ہاشم کے نام سے کیوں پکارا جانے لگا؟

ج: ہاشم بڑے سخی اور مہمان نواز تھے، وہ روٹی توڑ کر گوشت اور شوربے میں بھگوتے اور لوگوں کے کھانے کیلئے چھوڑ دیتے، عربی میں کسی چیز کے اس طرح توڑنے اور ٹکڑے ٹکڑے کرنے کو ''ہَشم'' کہتے ہیں اس لئے ان کا نام ہاشم (توڑنے والا) پڑ گیا۔

۲۳ س: آپ ﷺ کے پردادا نے اپنی قوم کیلئے کون سی بڑی خدمت انجام دی تھی؟

ج: قریش کے لوگ تجارت کرتے تھے، ہاشم نے ان کے لئے جاڑے میں یمن اور گرمی میں شام کے سفر کا انتظام کیا اور اسکے لئے دونوں ملکوں کے حکمرانوں سے ضمانتیں حاصل کیں۔

۲۴ س: آپ ﷺ کے دادا کس نام سے مشہور تھے اور ان کا اصل نام کیا تھا؟

ج: آپ ﷺ کے دادا عبدالمُطَّلِب کے نام سے مشہور تھے اور ان کا اصل نام ''شیبہ'' تھا۔

۲۵ س: ''شیبہ''، عبدالمطلب کے نام سے کیوں مشہور ہوگئے تھے؟

ج: آپ ﷺ کے پردادا ''ہاشم'' ایک بار تجارت کے لئے شام کی طرف نکلے تو یثرب (مدینہ) میں ٹھہرے اور وہاں ایک خاتون ''سلمٰی'' سے نکاح کرنے کے بعد کچھ عرصہ ٹھہر کر شام چلے گئے اور پھر وہیں ان کا انتقال ہوگیا، ادھر سلمٰی نے ایک بچے کو جنم دیا، یہ بچہ آٹھ سال تک مدینہ میں ہی پرورش پاتا رہا، آٹھ برس کے بعد ''ہاشم'' کے بھائی ''مطلب'' کو اس کے بارے میں معلوم ہوا تو وہ مدینہ جاکر اسے اپنے ساتھ لے آئے، جب وہ مکہ میں داخل ہوئے تو لوگوں نے سمجھا کہ یہ ان کا غلام ہے، اس لئے عبدالمطلب (یعنی مطلب کا

غلام) کہنے لگے اور بالآخر وہ اسی نام سے مشہور ہو گئے۔

۲۶ س: عبدالمطلب کا نام شیبہ کیوں رکھا گیا تھا؟

ج: پیدائش کے وقت عبدالمطلب کے سر کے بالوں میں سفیدی تھی اسلئے ان کا نام ''شیبہ'' یعنی بوڑھا رکھدیا گیا تھا۔

۲۷ س: عبدالمطلب کو مکہ میں کیا مقام حاصل تھا؟

ج: عبدالمطلب قریش کے سردار اور مکہ کے تجارتی قافلہ کے ذمہ دار تھے۔

۲۸ س: نبی ﷺ کے والد اور والدہ کا نام بتائے؟

ج: نبی ﷺ کے والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام آمِنہ ہے۔

۲۹ س: آپ ﷺ کے نانا، نانی اور دادی کا نام بتائے؟

ج: آپ ﷺ کے نانا کا نام وہب، نانی کا نام بَرَّہ اور دادی کا نام فاطمہ تھا۔

۳۰ س: آپ ﷺ کے نانا قریش کے کس قبیلہ کے سردار تھے۔

ج: آپ ﷺ کے نانا قریش کے خاندان ''بنوزھرہ'' کے سردار تھے۔

۳۱ س: آپ ﷺ کی رضاعی (دودھ پلانے والی) مائیں کون کون ہیں؟

ج: والدہ کے علاوہ آپ ﷺ کو حضرت ثُوَیبَہ اور حضرت حلیمہ سعدیہ نے دودھ پلایا تھا، اس طرح یہ دونوں آپ کی رضاعی مائیں ہیں۔

۳۲ س: ثویبہ کون تھیں؟

ج: ثویبہ آپ ﷺ کے چچا ابولہب کی لونڈی تھیں، ابولہب نے انہیں آپ ﷺ کی پیدائش کی خوشخبری سنانے کی وجہ سے آزاد کردیا تھا۔

۳۳ س: حلیمہ کون تھیں؟

ج: حلیمہ عرب کے قبیلہ ہوازن کے خاندان بنوسعد کی ایک خاتون تھیں۔

۳۴ س: آپ ﷺ کے رضاعی باپ (حلیمہ کے شوہر) کا نام کیا تھا؟

ج: آپ ﷺ کے رضاعی باپ کا نام حارث بن عبدالعُزّٰی تھا۔

۳۵ س: ثویبہ کی طرف سے آپ ﷺ کے رضاعی بھائیوں کی تعداد کیا ہے؟

ج: ثویبہ کی طرف سے آپ ﷺ کے دودھ شریک بھائی تین ہیں (۱) مسروح، ثویبہ کے لڑکے (۲) حضرت حمزہ (آپ کے چچا) اور (۳) ابوسلمہ بن عبدالاسد مخزومی، یہ آپ ﷺ کی پھوپھی بَرّہ کے لڑکے تھے۔

۳۶ س: حلیمہ کے واسطے سے آپ کے دودھ شریک بھائی بہن کتنے ہیں؟

ج: حلیمہ سے آپ ﷺ کے دودھ شریک ایک بھائی اور دو بہنیں ہیں (۱) عبداللہ (۲) اُنَیسہ اور (۳) جدامہ، انکا لقب شیماء تھا، یہ تینوں حلیمہ کے بچے ہیں۔

۳۷ س: آپ ﷺ کے کل کتنے چچا تھے اوران میں سے کن لوگوں نے اسلام قبول کیا؟

ج: آپ ﷺ کے کل نو چچا تھے، ان میں سے صرف دو (حمزہؓ اور عباسؓ) نے اسلام قبول کیا۔

۳۸ س: آپ ﷺ کے اس چچا کا نام بتایئے جنہوں نے بچپن میں آپ کی پرورش کی اور نبی بننے کے بعد آپ کا پورا ساتھ دیا اور آپ کی خاطر مکہ اور عرب والوں سے دشمنی مول لی لیکن اسلام قبول نہیں کیا؟

ج: آپ ﷺ کے اس چچا کا نام ابوطالب ہے جنہوں نے بچپن میں آپ کی پرورش کی اور نبی بننے کے بعد آپ کا پورا ساتھ دیا اور آپ کی خاطر مکہ اور عرب والوں سے دشمنی مول لی لیکن اسلام قبول نہیں کیا۔

۳۹ س: آخر ابوطالب ایمان قبول کرنے سے محروم کیوں رہ گئے؟

ج: جب ابوطالب کی وفات کا وقت آیا تو آپ ﷺ ان کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا چچا جان ''لا الہ الا اللہ'' کہہ دیجئے، بس ایک کلمہ، میں اللہ کے یہاں اس کے ذریعہ آپ کی سفارش کرونگا، وہاں ابوجہل اور عبداللہ بن اُبی اُمَیّہ بیٹھے ہوئے تھے، دونوں کہنے لگے ابوطالب کیا عبدالمطلب (اپنے باپ) کے دین کو چھوڑ دیں گے؟ یہ دونوں ان سے باتیں کرتے رہے یہاںتک کہ ابوطالب نے جو آخری بات کہی وہ یہ تھی ''عبدالمطلب کی ملت پر''

(مرتا ہوں) یعنی ابو طالب نے اپنی قوم کی عار اور شرم کی وجہ سے اسلام قبول نہیں کیا۔

۴۰ س: ابو طالب کے کتنے لڑکے اور لڑکیاں تھیں؟

ج: ابو طالب کے چار لڑکے طالب، عقیل، جعفر، علی اور دو لڑکیاں تھیں اُمِ ہانی (ھند) اور جمانہ۔

۴۱ س: ابو طالب کے لڑکے اور لڑکیوں میں سے کن لوگوں نے اسلام قبول کیا؟

ج: ابو طالب کے لڑکوں میں ''طالب'' کے علاوہ سبھوں نے اسلام قبول کر لیا تھا۔

۴۲ س: آپ ﷺ کی کتنی پھوپھیاں تھیں اور ان میں سے کون کون مسلمان ہوئیں؟

ج: آپ ﷺ کی چھ پھوپھیاں تھیں (۱) عاتکہ (۲) ام حکیم بیضاء (۳) صفیہ (۴) برہ (۵) امیمہ اور (۶) اروی، ان میں سے صرف صفیہ اور اروٰی مسلمان ہوئیں تھیں۔

آپ ﷺ کی بیویاں اور اولاد

۴۳ س: آپ ﷺ کی کل کتنی بیویاں تھیں؟

ج: آپ ﷺ کی کل گیارہ بیویاں تھیں۔

۴۴ س: آپ ﷺ کی پہلی بیوی کون تھیں؟

ج: آپ ﷺ کی پہلی بیوی حضرت خدیجہ تھیں۔

۴۵ س: حضرت خدیجہ کون تھیں؟

ج: حضرت خدیجہ قبیلۂ قریش کی ایک نہایت عزت دار اور مالدار بیوہ خاتون تھیں۔

۴۶ س: حضرت خدیجہؓ سے آپ کی شادی کیسے ہوئی؟

ج: حضرت خدیجہؓ اجرت پر لوگوں کو اپنا مال تجارت کے لئے دیا کرتی تھیں، جوان ہونے کے بعد آپ ﷺ نے بھی تجارت کرنا شروع کر دیا تھا اور لوگوں میں آپ کی سچائی اور امانت کا چرچا تھا، حضرت خدیجہؓ کو آپ کے بارے میں معلوم ہوا تو اپنا مال آپ کو تجارت کیلئے دیا ساتھ ہی اپنے غلام میسرہ کو بھی آپ کے ساتھ کر دیا، آپ نے ان کے ساتھ شام کا سفر کیا، تجارت میں خوب برکت ہوئی، میسرہ نے خدیجہؓ کے سامنے آپ کے اخلاق کی بڑی تعریف کی، اس سے متاثر ہو کر خدیجہؓ نے اپنی ایک سہیلی کو بھیجا اور آپ سے شادی کی خواہش ظاہر کی۔

۴۷ س: آپ ﷺ کی طرف سے اس خواہش کا کیا جواب ملا؟

ج: آپ ﷺ نے ان کی اس خواہش کا ذکر اپنے چچاؤں سے کیا، انہوں نے خدیجہ کے چچا عمرو بن اسد کو پیغام بھیجا، بات طے ہوئی اور آپ کی شادی ہو گئی۔

۴۸ س: آپ ﷺ کا نکاح کس نے پڑھایا؟

ج: آپ ﷺ کا نکاح آپ کے چچا ابو طالب نے پڑھایا۔

۴۹ س: شادی کے وقت آپ ﷺ کی اور حضرت خدیجہؓ کی عمریں کیا تھیں؟

ج: شادی کے وقت آپ کی عمر ۲۵ سال اور حضرت خدیجہؓ کی عمر ۴۰ سال تھی۔

۵۰ س: شادی کے بعد حضرت خدیجہؓ کتنے سالوں تک زندہ رہیں۔

ج: شادی کے بعد حضرت خدیجہؓ ۲۵ سال تک باحیات رہیں۔

۵۱ س: آپ ﷺ سے نکاح سے پہلے خدیجہؓ کی کتنی شادیاں ہو چکی تھیں؟

ج: آپ ﷺ سے نکاح سے پہلے حضرت خدیجہ کی دو شادیاں اور ہو چکی تھیں، ایک عتیق بن عائذ مخزومی سے، دوسری ان کے انتقال کے بعد ابو ہالہ تیمی سے، پھر ان کا بھی انتقال ہو گیا تھا۔

۵۲ س: دوسری مرتبہ بیوہ ہونے بعد کیا کسی نے ان کو نکاح کا پیغام دیا تھا؟

ج: جی ہاں! بیوہ ہونے کے بعد ان کو قریش کے بڑے بڑے سرداروں نے نکاح کا پیغام دیا تھا لیکن حضرت خدیجہؓ نے قبول نہیں کیا تھا؟

۵۳ س: کیا آپ ﷺ حضرت خدیجہؓ سے بہت محبت کرتے تھے؟

ج: جی ہاں! آپ ﷺ حضرت خدیجہؓ سے بہت محبت کرتے تھے، آپ نے انکی زندگی میں دوسری شادی نہیں کی، ہر خوشی اور غم کے موقع پر ان کا ذکر کرنے، ان کی سہیلیوں کی عزت کرتے اور انہیں تحفے بھجواتے۔

۵۴ س: حضرت خدیجہؓ سے آپ ﷺ کی اس قدر محبت کی وجہ کیا تھی؟

ج: آپ کی بیوی حضرت عائشہؓ نے اس کی وجہ پوچھی تو آپ ﷺ نے فرمایا "وہ مجھ پر اس وقت ایمان لائی جبکہ اوروں نے میرا انکار کیا، اس نے میری تصدیق کی جبکہ دوسروں نے مجھے جھٹلایا، مجھے اپنے مال میں شریک کیا جبکہ اوروں نے مجھے محروم کیا اور اللہ نے مجھے اس سے اولاد دی جبکہ اور بیویوں سے مجھے اولاد نہیں ہوئی"۔

۵۵ س: حضرت خدیجہؓ کے انتقال کے بعد آپ کا نکاح کس خاتون سے ہوا؟

ج: حضرت خدیجہؓ کے انتقال کے بعد آپ کا نکاح حضرت سودہ بنت زمعہؓ سے ہوا، وہ اور ان کے شوہر بالکل شروع میں مسلمان ہو گئے تھے، انہوں نے دین کی خاطر حبشہ کی طرف ہجرت بھی کی تھی پھر لوٹ آئے تھے اور لوٹنے کے بعد ان کے شوہر کا انتقال ہو گیا تھا۔

۵۶ س: آپ ﷺ کی تیسری بیوی کا نام کیا ہے؟

ج: آپ ﷺ کی تیسری بیوی حضرت عائشہؓ ہیں جو حضرت ابو بکرؓ کی بیٹی تھیں۔

۵۷ س: حضرت عائشہؓ سے آپ کا نکاح کب ہوا اور رخصتی کب ہوئی؟

ج: حضرت عائشہؓ سے آپ کا نکاح آپ کے نبی بننے کے دسویں سال شوال کے مہینہ میں ہوا اور رخصتی اس کے چار سال کے بعد شوال ہی کے مہینہ میں ہجرت کے پہلے سال ہوا۔

۵۸ س: نکاح کے وقت حضرت عائشہؓ کی عمر کتنی تھی؟

ج: نکاح کے وقت حضرت عائشہؓ کی عمر چھ سال تھی۔

۵۹ س: کیا حضرت عائشہؓ سے آپ ﷺ کا نکاح اللہ کے اشارہ پر ہوا تھا؟

ج: جی ہاں! یہ نکاح اللہ کے اشارہ پر ہوا تھا، آپ ﷺ کو فرشتہ کے ذریعہ تین رات دکھایا گیا کہ وہ آپ کی بیوی ہیں۔ (بخاری و مسلم)

۶۰ س: آپ ﷺ کی چوتھی بیوی کون تھیں؟

ج: آپ ﷺ کی چوتھی بیوی حضرت حفصہؓ تھیں جو حضرت عمرؓ کی بیٹی تھیں۔

۶۱ س: حضرت حفصہؓ سے آپ کا نکاح کب اور کیسے ہوا۔

ج: حضرت حفصہؓ سے آپ کا نکاح ہجرت کے تیسرے سال اس طرح ہوا کہ بدر کی جنگ میں ان کے شوہر کو زخم لگا جو آگے چل کر بڑھ گیا اور ان کا انتقال ہو گیا۔

۶۲ س: حضرت حفصہؓ کے بعد آپ نے کس خاتون سے نکاح کیا؟

ج: حضرت حفصہؓ کے بعد آپ نے زینب بنت خذیمہؓ سے نکاح کیا، ان کے شوہر جنگ بدر میں شہید ہو گئے تھے۔

۶۳ س: آپ ﷺ کے عقد میں آنے والی چھٹی خاتون کون تھیں؟

ج: آپ ﷺ کے عقد میں آنے والی چھٹی خاتون حضرت ام سلمہ ہند تھیں، ان کے شوہر کا انتقال احد کی جنگ میں زخمی ہونے کی وجہ سے ہو گیا تھا۔

۶۴ س: آپ ﷺ کی ساتویں بیوی کا نام بتائیے؟

ج: آپ ﷺ کی ساتویں بیوی حضرت زینب بنت جحشؓ تھیں، جو آپ ﷺ کی پھوپھی زاد بہن تھیں۔

۶۵ س: کیا زینبؓ کا نکاح آپ ﷺ سے سات آسمانوں کے اوپر (اللہ کی طرف) سے ہوا تھا؟

ج: جی ہاں! حضرت زینبؓ کا نکاح سات آسمانوں کے اوپر سے ہوا تھا۔

۶۶ س: یہ نکاح سات آسمانوں کے اوپر سے کیوں ہوا؟

ج: دراصل حضرت زینبؓ کا نکاح پہلے آپ نے زید بن حارثہؓ سے کر دیا تھا، لیکن دونوں کے درمیان نباہ نہ ہو سکا اور طلاق ہو گئی، حضرت زیدؓ کو آپ نے اپنا منہ بولا بیٹا بنالیا تھا، رواج یہ تھا کہ لوگ منہ بولے بیٹے کو حقیقی بیٹے کی طرح سمجھتے اور اس کی بیوی سے حقیقی بہو کی طرح نکاح ناجائز قرار دیتے، اللہ نے حضرت زینبؓ سے آپ کا نکاح اسی رسم کو مٹانے کی غرض سے کیا۔

۶۷ س: حضرت زینبؓ کے بعد آپ ﷺ نے کس خاتون سے نکاح کیا؟

ج: حضرت زینبؓ کے بعد آپ ﷺ نے حضرت جویریہ بنت حارثؓ سے نکاح کیا۔

۶۸ س: حضرت جویریہؓ سے نکاح کی کیا صورت ہوئی؟

ج: حضرت جویریہؓ قبیلہ بنی المصطلق کے سردار کی بیٹی تھیں، اس قبیلہ سے لڑائی ہوئی تو قید ہو کر ایک صحابی کے حصہ میں آئیں، اس صحابی نے ان کی آزادی کیلئے ایک رقم متعین کر دی، یہ رقم آپ ﷺ نے ادا کر کے انہیں اپنے نکاح میں لے لیا۔

۶۹ س: آپ ﷺ کی نویں زوجہ حضرت ام حبیبہ رَملہؓ سے آپ ﷺ کا نکاح کیسے ہوا؟

ج: حضرت ام حبیبہؓ اپنے شوہر عبید اللہ بن جحش کے ساتھ ہجرت کر کے حبشہ گئی تھیں وہاں ان کا شوہر عیسائی ہو گیا، وہ اسلام پر جمی رہیں، آپ ﷺ نے جب حبش کے بادشاہ کے نام اسے اسلام کی دعوت دینے کیلئے خط بھیجا تو اسے یہ بھی کہلوایا کہ وہ ام حبیبہؓ کا نکاح آپ سے کر دے، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

۷۰ س: حضرت ام حبیبہؓ کس صحابی کے ساتھ مدینہ آئیں؟

ج: حضرت ام حبیبہؓ شُرحَبیل بن حسنہؓ کے ساتھ مدینہ آئیں۔

۷۱ س: حضرت ام حبیبہؓ کس کی لڑکی تھیں؟

ج: حضرت ام حبیبہؓ ابوسفیان کی لڑکی تھیں؟

۷۲ س: حضرت صفیہؓ سے آپ ﷺ نے کب نکاح کیا؟

ج: حضرت صفیہؓ سے آپ ﷺ کا نکاح جنگ خیبر کے بعد ۷ ہجری میں ہوا، وہ اس جنگ میں قید ہو کر آئی تھیں۔

۷۳ س: حضرت صفیہؓ کون تھیں؟

ج: حضرت حفصہؓ یہودی قبیلہ بنی نضیر کے سردار حُیی بن اخطب کی بیٹی تھیں۔

۷۴ س: اس خاتون کا نام بتایئے جس کے بارے میں اختلاف ہے کہ وہ آپ ﷺ کی بیوی تھیں یا لونڈی؟

ج: وہ ریحانہ بنت زیدؓ ہیں جو غزوہ بنی قریظہ (یہودی قبیلہ) میں قید ہو کر آئی تھیں اور آپ ﷺ نے انہیں اپنے لئے منتخب کر لیا تھا۔

۷۵ س: کیا چار سے زیادہ شادی کرنے کی اجازت آپ ﷺ کے ساتھ خاص تھی؟

ج: جی ہاں! یہ اجازت آپ ﷺ کے ساتھ خاص تھی۔

۷۶ س: آپ ﷺ کو اتنی شادیوں کی اجازت کیوں دی گئی تھی؟

ج: اس اجازت کے پیچھے بہت سے دینی مقاصد تھے، مثلاً عورتوں کے مسائل کا حل، بہت سارے مسائل ایسے ہیں جو خود عورتیں آپ ﷺ سے پوچھ سکتی تھیں اور نہ آپ ﷺ انہیں بتا سکتے تھے، آپ کی بیویاں وہ مسائل آپ سے سیکھتیں اور عورتوں کو بتاتیں، آپ کی بیویوں کی عمریں الگ الگ تھیں اسلئے ہر طرح کے مسائل پیش آتے رہتے اس کے علاوہ آپ کی بیویوں کا تعلق مختلف قبیلوں سے تھا اس سے ان قبیلوں سے دوریاں کم ہوئیں اور دشمنی میں کمی آئی۔

۷۷ س: کیا آپ ﷺ کی بیویاں ہماری مائیں ہیں؟

ج: جی ہاں! قرآن نے آپ ﷺ کی بیویوں کو مسلمانوں کی مائیں کہا ہے، اسی لئے آپ کی ایک بیوی کو "ام المؤمنین" اور ساری بیویوں کو "امہات المؤمنین" کہا جاتا ہے۔

۷۸ س: آپ ﷺ کی بیویاں ہماری مائیں ہیں، اس کا کیا مطلب ہے؟

ج: اس کا مطلب یہ ہے کہ ان سے نکاح کرنا مسلمانوں کے لئے اسی طرح حرام ہے جس طرح اپنی ماؤں سے۔

۷۹ س: نبی ﷺ کی وفات کے وقت آپ کی کتنی بیویاں باحیات تھیں؟

ج: آپ ﷺ کی وفات کے وقت آپ کی نو بیویاں باحیات تھیں۔

۸۰ س: حضرت خدیجہؓ کے علاوہ اور کس زوجہ کا انتقال آپ ﷺ کی زندگی میں ہوگیا تھا؟

ج: حضرت خدیجہؓ کے علاوہ حضرت زینب بنت خذیمہؓ کا انتقال آپ کی موجودگی میں ہی (۴ ہجری میں) ہوگیا تھا۔

۸۱ س: نبی ﷺ کی کس بیوی کا لقب زمانۂ جاہلیت میں "طاہرہ" تھا؟

ج: آپ ﷺ کی زوجہ خدیجہؓ کا لقب "طاہرہ" یعنی پاک تھا۔

۸۲ س: آپ ﷺ کی کس زوجہ کو اللہ تعالیٰ نے جبرئیلؑ کے ذریعہ سلام کہلوایا تھا؟

ج: آپ ﷺ کی زوجہ خدیجہؓ کو اللہ نے سلام بھیجا تھا۔

۸۳ س: آپ ﷺ کی کس بیوی کو "ام المساکین" (مسکینوں کی ماں) کہا جاتا تھا اور کیوں؟

ج: حضرت زینب بنت خذیمہؓ کو "ام المساکین" کہا جاتا تھا اسلئے کہ وہ غریبوں اور مسکینوں کا بہت خیال رکھتی تھیں۔

۸۴ س: آپ ﷺ کی کونسی زوجہ امت کی عورتوں میں سب سے بڑی فقیہ اور عالمہ تھیں؟

ج: وہ حضرت عائشہ صدیقہؓ ہیں جن کو صحابیات میں سب سے زیادہ حدیثیں یاد تھیں اور جن کے پاس صحابہؓ مسائل پوچھنے کیلئے آیا کرتے تھے۔

۸۵ س: حضرت عائشہؓ کے بعد امہات المومنین میں سب سے زیادہ حدیثیں کن کو یاد تھیں؟

ج: وہ حضرت ام سلمہؓ ہیں۔

۸۶ س: آپ ﷺ کی کس زوجہ نے اپنی باری حضرت عائشہؓ کو دیدی تھی؟

ج: آپ ﷺ کی زوجہ حضرت سودہؓ نے اپنی باری حضرت عائشہؓ کو دیدی تھی۔

۸۷ س: آپ کی کس بیوی کا انتقال سب سے آخر میں ہوا تھا؟

ج: آپ ﷺ کی بیوی حضرت ام سلمہؓ کا انتقال سب سے آخر میں ہوا تھا۔

۸۸ س: آپ ﷺ کی کس زوجہ کو لکھنے آتا تھا؟

ج: آپ ﷺ کی زوجہ حضرت حفصہؓ کو لکھنے آتا تھا۔

۸۹ س: آپ ﷺ کی اولاد کی تعداد کیا ہے؟

ج: آپ ﷺ کی اولاد کی تعداد سات ہے، تین بیٹے اور چار بیٹیاں۔

۹۰ س: آپ ﷺ کے بیٹوں کے نام کیا تھے؟

ج: آپ ﷺ کے بیٹوں کے نام یہ تھے (۱) قاسمؓ (۲) عبداللہ، ان کا لقب طیب اور طاہر تھا اور (۳) ابراہیمؓ۔

۹۱ س: آپ ﷺ کی بیٹیوں کے نام کیا ہیں؟

ج: آپ ﷺ کی بیٹیوں کے نام یہ ہیں: (۱) زینبؓ (۲) رقیہؓ (۳) ام کلثومؓ اور (۴) فاطمہؓ، پیدائش اسی ترتیب سے ہوئی تھی۔

۹۲ س: کیا آپ ﷺ کی ساری اولاد خدیجہؓ سے ہوئی تھی؟

ج: نہیں! حضرت ابراہیمؓ آپ کی لونڈی ماریہ قبطیہؓ سے تھے۔

۹۳ س: کیا آپ ﷺ کے تینوں لڑکوں کا انتقال بچپن ہی میں ہو گیا تھا؟

ج: جی ہاں! آپ ﷺ کے تینوں بیٹوں کا انتقال بچپن ہی میں ہو گیا تھا۔

۹۴ س: آپ ﷺ کی اولاد میں سب سے پہلے کن کی پیدائش ہوئی تھی؟

ج: آپ ﷺ کی اولاد میں سب سے پہلے حضرت قاسمؓ کی پیدائش ہوئی تھی، پھر چاروں بیٹیوں کی، ان کے بعد عبداللہ کی اور سب سے آخر میں ابراہیمؓ کی۔

۹۵ س: حضرت زینبؓ کی شادی کن سے ہوئی تھی اور ان کے کتنے بچے ہوئے؟

ج: حضرت زینبؓ کی شادی ابوالعاص بن ربیعؓ سے ہوئی تھی، ان کے دو بچے ہوئے، ایک بیٹا علی اور ایک بیٹی اُمامہؓ۔

۹۶ س: حضرت رقیہؓ کی شادی کن کے ساتھ ہوئی اور کتنے بچے ہوئے؟

ج: حضرت رقیہؓ کی شادی حضرت عثمانؓ سے ہوئی تھی، ان کا صرف ایک لڑکا تھا جس کا آنکھ میں مرغ کے چونچ مار دینے کی وجہ سے بچپن ہی میں انتقال ہو گیا تھا۔

۹۷ س: حضرت ام کلثومؓ کا نکاح کن سے ہوا اور ان کے بچے کتنے تھے؟

ج: حضرت ام کلثومؓ کا نکاح رقیہؓ کے انتقال کے بعد حضرت عثمانؓ سے ہوا تھا، ان کی کوئی اولاد نہ ہوئی۔

۹۸ س: حضرت فاطمہؓ کن کے نکاح میں آئیں اور ان کی اولاد کی تعداد کیا تھی؟

ج: حضرت فاطمہؓ حضرت علیؓ کے نکاح میں آئیں، ان کی اولاد کی تعداد چار ہے، دو لڑکے حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ اور دو لڑکیاں زینبؓ اور ام کلثومؓ۔

۹۹ س: حضرت خدیجہؓ کے ان بچوں کے نام کیا ہیں جو ان کے پہلے شوہر سے تھے اور جن کی پرورش آپ نے کی؟

ج: حضرت خدیجہؓ کے ان بچوں کے نام یہ ہیں:۔ ہالہ، طاہر اور ہند۔

۱۰۰ س: آپ ﷺ کی اور کن بیویوں کے بچے آپ ﷺ کے ربیب (پروردہ) ہوئے؟

ج: اور دو بیویوں کے بچے آپ کے ربیب ہوئے:۔ حضرت ام سلمہؓ کے چار بچے، سلمہ، عمرو، دُرّہ اور زینب اور ام حبیبہؓ کی ایک بچی حبیبہ۔

ولادت سے نبوت تک

۱۰۱۔ جس سال آپ ﷺ کی ولادت ہوئی اسے کیا کہا جاتا ہے؟

۔ جس سال آپ ﷺ کی ولادت ہوئی اسے ''عام الفیل'' (ہاتھی کا سال) کہا جاتا ہے۔

۱۰۲۔ اسے عام الفیل کیوں کہا جاتا ہے؟

۔ اس سال ابرہہ خانۂ کعبہ کو ڈھانے کیلئے ایک بڑا لشکر لیکر آیا تھا، اس لشکر میں ہاتھی بھی تھے اسلئے یہ سال ہاتھی کے سال سے مشہور ہو گیا۔

۱۰۳۔ ابرہہ کون تھا؟

۔ ابرہہ حبشہ کے بادشاہ کی طرف سے یمن کا ایک عیسائی گورنر تھا۔

۱۰۴۔ ابرہہ خانۂ کعبہ کو ڈھانے کیوں آیا تھا؟

۔ ابرہہ نے یمن کی راجدھانی ''صنعاء'' میں ایک بہت بڑا عبادت گھر بنوایا اور لوگوں سے کہنے لگا کہ وہ خانۂ کعبہ کی بجائے عبادت اور حج وعمرہ کے لئے اس کی طرف آیا کریں، یہ بات مکہ اور عرب والوں کو بہت بری معلوم ہوئی، چنانچہ ایک شخص نے رات میں اس کی عبادت گاہ میں گھس کر اسے گندہ کردیا، ابرہہ کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو اسے بہت غصہ آیا اور اس نے خانۂ کعبہ کو ڈھانے کا ارادہ کرلیا اور ساٹھ ہزار لشکر کے ساتھ مکہ کی طرف روانہ ہو گیا۔

۱۰۵۔ مکہ والوں کو ابرہہ کے لشکر کے بارے میں معلوم ہوا تو انہوں نے کیا کیا؟

۔ مکہ والوں کو ابرہہ کے لشکر کے بارے میں معلوم ہوا تو انہوں نے مشورہ کیا کہ ابرہہ کا مقابلہ کیا جائے لیکن چونکہ ابرہہ کے مقابلے میں عرب کے کئی قبیلے شکست کھا چکے تھے اس لئے مکہ کے سردار عبدالمطلب نے کہا کہ ہم اس گھر کو اس کے مالک کے حوالہ کردیں وہ خود اس کی حفاظت کرلے گا اور پھر مکہ والے وادیوں میں اور پہاڑ کی چوٹیوں پر جا کر چھپ گئے۔

۱۰۶۔ اللہ تعالیٰ نے خانہ کعبہ کی حفاظت کس طرح فرمائی؟

ج: اللہ تعالیٰ نے خانۂ کعبہ کی حفاظت اس طرح فرمائی کہ جب ابرہہ کا لشکر مکہ کے قریب پورب کی طرف "وادیٔ محسر" تک پہنچا تو پرندوں کے جھنڈ بھیج دیئے جن کی چونچوں اور پنجوں میں کنکریاں تھیں جو چنے یا مسور کے برابر تھیں، جس فوجی کو بھی یہ کنکری لگتی وہ پگھل جاتا اور اس کا گوشت جھڑ جاتا اور بالآخر وہ مرجاتا، خود ابرہہ کا بھی یہی انجام ہوا اور وہ "صنعاء" پہنچتے پہنچتے ہلاک ہوگیا۔

۱۰۷ س: کیا آپ ﷺ یتیم پیدا ہوئے تھے؟

ج: جی ہاں! آپ ﷺ کے والد کی وفات آپ کی پیدائش سے پہلے ہوگیا تھا۔

۱۰۸ س: آپ ﷺ کے والد کی وفات کتنی عمر میں اور کہاں ہوئی؟

ج: وفات کے وقت آپ ﷺ کے والد کی عمر ۲۵ سال تھی، وہ تجارت کی غرض سے مدینہ یا شام گئے تھے، واپسی پر مدینہ میں ان کی وفات ہوگئی اور وہیں انھیں دفنایا گیا۔

۱۰۹ س: آپ ﷺ کی پیدائش کی خبر جب آپ کے دادا کو ملی تو انہوں نے کیا کیا؟

ج: آپ ﷺ کی پیدائش کی خبر جب آپ کے دادا کو ملی تو وہ خوش خوش تشریف لائے، آپ کو خانۂ کعبہ میں لے جاکر اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور اس کا شکریہ ادا کیا اور یہ سوچ کر کہ آئندہ چل کر آپ کی تعریف کی جائے آپ کا نام محمد رکھا، پھر عرب کے دستور کے مطابق ساتویں دن عقیقہ اور ختنہ کیا اور لوگوں کی دعوت کی۔

۱۱۰ س: پیدائش کے وقت دایہ کا کام کس خاتون نے انجام دیا تھا؟

ج: آپ ﷺ کی پیدائش کے وقت دایہ کا کام حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی والدہ شِفاء بنت عمرو نے انجام دیا تھا۔

۱۱۱ س: آپ ﷺ کو گود کون کھلایا کرتی تھی؟

ج: آپ ﷺ کو گود "اُمِ اَیمن" کھلایا کرتی تھیں۔

۱۱۲ س: ام ایمن کون تھیں؟

ج: ام ایمن رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے والد کی لونڈی تھیں وہ حبشہ کی رہنے والی تھیں اور ان کا اصل

نام برکہ تھا۔

۱۱۳ س: عرب کے شہری لوگوں کے دستور کے مطابق جب آپ ﷺ کو ان دودھ پلانے والی عورتوں کے سامنے پیش کیا گیا جو ہوازن قبیلہ سے بچہ کی تلاش میں مکہ آئیں تھیں تو انہوں نے آپ کو لینے سے کیوں انکار کردیا؟

ج: ان عورتوں نے آپ ﷺ کو لینے سے اسلئے انکار کردیا کہ آپ ﷺ یتیم ہیں، آپ ﷺ کو دودھ پلانے کا ان کو زیادہ معاوضہ نہیں مل سکے گا۔

۱۱۴ س: پھر انہی عورتوں میں سے ایک حلیمہ نے آپ ﷺ کو لینا کیوں قبول کرلیا؟

ج: حلیمہ کو چونکہ کوئی بچہ نہیں ملا اسلئے اس نے مجبوراً آپ ﷺ کو لینا قبول کرلیا۔

۱۱۵ س: عرب کے شہری لوگ اپنے بچوں کو دیہات کی دودھ پلانے والی عورتوں کے حوالہ کیوں کردیا کرتے تھے؟

ج: عرب کے شہری لوگ اپنے بچوں کو دیہات کی دودھ پلانے والی عورتوں کے حوالہ اس لئے کردیا کرتے تھے تاکہ ان کے بچے شہر کی بیماریوں سے محفوظ رہیں اور دیہات میں رہ کر عرب کی خالص زبان بھی سیکھ لیں۔

۱۱۶ س: آپ ﷺ حلیمہ کے یہاں کتنے سالوں تک رہے؟

ج: آپ ﷺ حلیمہ کے یہاں تقریباً چار سال تک رہے۔

۱۱۷ س: کیا اس دوران حلیمہ آپ ﷺ کو آپ کی والدہ سے ملانے بھی لاتی تھیں؟

ج: جی ہاں! اس دوران وہ آپ کو ہر چھ مہینہ پر آپ کی والدہ سے ملانے لاتی تھیں۔

۱۱۸ س: دودھ چھڑانے کی مدت یعنی دو سال کے بعد بھی حلیمہ نے آپ کو اپنے یہاں کیوں رکھا؟

ج: آپ ﷺ کی وجہ سے حلیمہ کے گھر میں بڑی برکت تھی اسلئے وہ دو سال کے پورے ہونے کے بعد آپ کو لیکر آئی تو آپ کی والدہ سے کہا کہ مکہ کی وبا سے ڈر لگتا ہے، بہتر ہوگا کہ اسے اور کچھ دن میرے پاس رہنے دیں تاکہ اور مضبوط بھی ہو جائے۔

۱۱۹ س: آپ ﷺ کی وجہ سے حلیمہ نے کیا برکتیں دیکھی تھیں؟

ج: آپ ﷺ کی وجہ سے حلیمہ نے جو برکتیں دیکھی تھیں وہ یہ کہ حلیمہ جس گدہی پر سوار ہوکر آئی وہ بہت مریل ہونے کی وجہ سے سب سے پیچھے چلتی تھی لیکن واپسی میں آپ کو ساتھ لینے کے بعد سب سے آگے چل رہی تھی، حلیمہ کی اونٹنی بالکل دودھ نہ دیتی تھی اب اس کا تھن دودھ سے بھرا تھا، خود حلیمہ کے دودھ سے ان کے بچہ کا پیٹ نہ بھرتا تھا لیکن آپ کے گود میں جاتے ہی سینہ دودھ سے بھرا تھا اور اس وقت حلیمہ کے علاقہ میں قحط تھا اس کے باوجود ان کی بکریاں خوب سیر ہوکر لوٹتیں اور ان کا تھن دودھ سے لبریز ہوتا جبکہ دوسرے لوگ دودھ کیلئے ترستے۔

۱۲۰ س: پھر دو سال کے بعد حلیمہؓ نے آپ ﷺ کو مکہ کیوں پہنچا دیا؟

ج: آپ ﷺ حلیمہؓ کے بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے کہ آپ کے سینہ کو چاک کر دیا گیا، اس کی خبر بچوں نے جا کر اپنے ماں اور باپ کو دیا انہوں نے آکر دیکھا تو آپ کا رنگ اترا ہوا تھا، وہ اس بات سے ڈر گئے اور آپ کو والدہ کے پاس پہنچا گئے۔

۱۲۱ س: آپ ﷺ کا سینہ کس نے چاک کیا تھا؟

ج: آپ ﷺ کا سینۂ مبارک حضرت جبرئیل علیہ السلام نے چاک کیا تھا؟

۱۲۲ س: حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آپکا سینہ چاک کر کے کیا کیا؟

ج: حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آپ کا سینہ چاک کر کے آپ کا دل نکالا اور اس میں سے ایک لوتھڑا نکال کر فرمایا کہ یہ شیطان کا حصہ تھا (جسے نکال دیا گیا) پھر دل کو سونے کی طشت میں رکھ کر اسے دھویا اور جوڑ دیا۔

۱۲۳ س: آپ ﷺ کی والدہ کی وفات کہاں ہوئی؟

ج: آپ ﷺ کی والدہ کی وفات مکہ اور مدینہ کے درمیان ''ابواء'' نامی مقام پر ہوئی۔

۱۲۴ س: آپ ﷺ کی والدہ کی وفات ابواء نامی مقام پر کیسے ہوئی؟

ج: آپ ﷺ کی والدہ آپ کے دادا اور ام ایمن کے ساتھ مدینہ گئی ہوئی تھیں، مدینہ

میں آپ کے والد کی قبر تھی اور دادا کا ننہیال بھی تھا، مدینہ میں ایک مہینہ رہنے کے بعد واپسی ہوئی تو راستہ میں بیمار ہوگئیں اور ابواء کے مقام پر وفات پا گئیں۔

۱۲۵ س: والدہ کی وفات کے وقت آپ ﷺ کی عمر کیا تھی؟

ج: اس وقت آپ ﷺ کی عمر چھ برس تھی۔

۱۲۶ س: آپ ﷺ کے دادا کی وفات کب ہوئی اور ان کے بعد آپ کو کس نے پالا؟

ج: آپ ﷺ کی عمر جب آٹھ سال دو مہینے اور دس دن کی ہوئی تو آپ کے دادا کی وفات ہوئی، ان کے بعد آپ کو آپ کے چچا ابو طالب نے پالا پوسا۔

۱۲۷ س: آپ ﷺ نے کس عمر میں اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ ملک شام کا سفر کیا تھا؟

ج: آپ ﷺ نے اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ ملک شام کا سفر بارہ سال کی عمر میں کیا تھا۔

۱۲۸ س: اس سفر میں شام کے کس شہر میں بُحیرا نامی عیسائی پادری اپنے گرجے سے نکل کر آپ کے پاس آیا تھا اور اس نے آپ کا ہاتھ پکڑ کر کیا کہا تھا؟

ج: بحیرا بُصریٰ شہر کے قریب [illegible] کے پا[illegible] گرجے سے نکل کر آیا تھا اور اس نے آپ کا ہاتھ پکڑ کر کہا تھا کہ "[illegible] رسول ہیں، اللہ انہیں عالم کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گا"۔

۱۲۹ س: جب لوگوں نے اس سے یہ پوچھا کہ آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا تو اس نے کیا کہا تھا؟

ج: لوگوں کے پوچھنے پر اس نے کہا تھا کہ "آپ لوگ جب گھاٹی سے ادھر نکلے تو کوئی پتھر یا درخت ایسا نہ تھا جو سجدہ کے لئے نہ جھک گیا ہو اور یہ دونوں نبی کے علاوہ کسی اور کو سجدہ نہیں کرتے، میں مہر نبوت سے بھی پہچانتا ہوں جو کندھے کے نیچے نرم ہڈی کے پاس سیب کی طرح ہے اور ان کا ذکر ہماری کتابوں میں بھی ہے"۔

۱۳۰ س: بحیرا نے ابو طالب سے اور کیا کہا؟

ج: بحیرا نے ابو طالب سے کہا کہ "ان کو واپس کر دیجئے اور ملک شام نہ لے جائیے

اسلئے کہ یہود اور رومیوں سے انہیں خطرہ ہے"

۱۳۱ س: کیا ابو طالب نے آپ کو مکہ کی طرف لوٹا دیا تھا؟

ج: جی ہاں! ابو طالب نے آپ کو مکہ کی طرف لوٹا دیا تھا۔

۱۳۲ س: جب آپ ﷺ کی عمر بیس سال کی ہوئی تو کون سی جنگ پیش آئی تھی؟

ج: جب آپ ﷺ کی عمر بیس سال کی ہوئی تو فجار نامی جنگ پیش آئی تھی۔

۱۳۳ س: جنگ فجار کن کے درمیان پیش آئی تھی؟

ج: جنگ فجار قریش و کنانہ اور قیس، غیلان کے قبیلوں کے درمیان لڑی گئی تھی۔

۱۳۴ س: اس جنگ کو فجار کیوں کہا گیا؟

ج: اس جنگ کا نام فجار اس لئے رکھا گیا کہ یہ حرام مہینوں میں لڑی گئی تھی۔

۱۳۵ س: اس جنگ میں کیا آپ ﷺ بھی شریک تھے؟

ج: جی ہاں! اس جنگ میں آپ ﷺ بھی شریک تھے، آپ ﷺ اپنے چچاؤں کو تیر پکڑا رہے تھے۔

۱۳۶ س: اس جنگ کے بعد پانچ قبیلوں کے درمیان ایک معاہدہ ہوا تھا اس معاہدے کا کیا نام ہے؟

ج: اس جنگ کے بعد پانچ قبیلوں کے درمیان جو معاہدہ ہوا تھا اسے "حلف الفضول" کا نام دیا گیا تھا۔

۱۳۷ س: کیا اس معاہدے میں آپ بھی شریک تھے؟

ج: جی ہاں! اپنے چچاؤں کے ساتھ آپ بھی اس معاہدے میں شریک تھے۔

۱۳۸ س: اس معاہدے میں کون سی بات طے کی گئی تھی؟

ج: اس معاہدہ میں یہ طے کیا گیا تھا کہ مکہ میں جو بھی مظلوم نظر آئے، مکہ کا باشندہ ہو یا کسی اور جگہ کا سب اس کی حمایت میں اٹھ کھڑے ہوں گے۔

۱۳۹ س: نبی بننے کے بعد آپ ﷺ اس معاہدہ کے بارے میں کیا فرماتے تھے؟

ج: نبی بننے کے بعد آپ ﷺ اس معاہدہ کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ میں عبداللہ بن جدعان کے گھر پر ایک ایسے معاہدہ میں شریک ہوا جس کے بدلے مجھے سرخ اونٹ بھی پسند نہیں، اگر میں اسکے لئے اسلام کے زمانے میں بلایا جاتا تو اسے ضرور قبول کرتا۔

۱۴۰ س: آپ ﷺ کی عمر کیا تھی جبکہ زوردار سیلاب کی وجہ سے کعبہ کی دیواریں پھٹ گئیں اور مکہ والوں نے کعبہ کو نئے سرے سے تعمیر کرنے کا ارادہ کیا۔

ج: اس وقت آپ ﷺ کی عمر پینتیس سال تھی۔

۱۴۱ س: قریش نئی تعمیر کیلئے کعبہ کو ڈھانے سے کیوں گھبرا رہے تھے؟

ج: قریش کے لوگ کعبہ کو ڈھانے سے اس لئے گھبرا رہے تھے کہ کہیں اللہ کا عذاب نہ آجائے۔

۱۴۲ س: تو پھر سب سے پہلے کس نے ڈھانا شروع کیا اور کیا کہہ کر؟

ج: سب سے پہلے ولید بن مغیرہ نے یہ کہہ کر گرانا شروع کیا کہ اللہ درستگی کے کام کرنے والوں کو ہلاک نہیں کرتا۔

۱۴۳ س: کیا کعبہ کی تعمیر میں آپ ﷺ نے بھی حصہ لیا تھا؟

ج: جی ہاں! آپ ﷺ اپنے چچا حضرت عباس کے ساتھ پتھر ڈھو رہے تھے۔

۱۴۴ س: کعبہ کی دیواریں اٹھ گئیں تو قبیلوں کے سرداروں کے بیچ کس بات کا جھگڑا کھڑا ہوا؟

ج: کعبہ کی دیواریں اٹھ جانے کے بعد ''حجر اسود'' کو اس کی جگہ پر رکھنے کے سلسلے میں جھگڑا کھڑا ہوا، ہر سردار چاہتا تھا کہ اسے رکھنے کا شرف اسے حاصل ہو۔

۱۴۵ س: اس جھگڑے کا خاتمہ کس طرح ہوا؟

ج: چار یا پانچ دنوں تک یہ جھگڑا چلتا رہا اور قریب تھا کہ خون خرابہ کی نوبت آجائے کہ ابوامیہ نامی قریش کے سب سے عمر دراز آدمی نے یہ کہہ کر اس کا حل نکالا کہ مسجد حرام کے دروازے سے جو شخص پہلے داخل ہوا اس کا جج مان لیا جائے۔

۱۴۶ س: تو پھر مسجد حرام کے دروازے سے کون سب سے پہلے داخل ہوا؟

ج: مسجد حرام کے دروازے سے سب سے پہلے داخل ہونے والے آپ ﷺ تھے۔

۱۴۷ س: لوگوں نے آپ ﷺ کو دیکھا تو کیا کہا؟

ج: لوگوں نے آپ ﷺ کو دیکھا تو کہنے لگے "یہ امین ہیں، ہم ان کے فیصلے سے راضی ہیں، یہ محمد (ﷺ) ہیں"۔

۱۴۸ س: آپ ﷺ نے اس جھگڑے کا کیا حل نکالا؟

ج: آپ ﷺ نے اس جھگڑے کا حل یہ نکالا کہ ایک چادر منگوائی، اس میں حجر اسود کو رکھا اور سرداروں سے کہا کہ سب اس کا کنارہ پکڑلیں، پھر جب حجر اسود اپنی جگہ تک پہنچ گیا تو آپ نے اسے اٹھا کر اس کی جگہ پر فٹ کردیا۔

۱۴۹ س: کیا لوگ اس فیصلہ سے خوش ہوئے؟

ج: جی ہاں! لوگوں نے آپ ﷺ کے فیصلہ کو بہت پسند کیا۔

۱۵۰ س: لوگوں نے آپ کو دیکھ کر یہ کیوں کہا کہ یہ امین ہیں؟

ج: لوگوں نے آپ ﷺ کو دیکھ کر یہ امین ہیں اسلئے کہا کہ آپ ﷺ بہت امانت دار تھے، لوگ آپکو امین کہہ کر پکارتے تھے، آپ بڑے سچے بھی تھے اس لئے لوگ آپ کو صادق بھی کہتے تھے۔

۱۵۱ س: نبی بننے سے پہلے آپ ﷺ نے کیا کیا کام کیا؟

ج: بچپن میں آپ ﷺ نے بکریاں چرائیں پھر بڑے ہوکر تجارت کرنے لگے۔

۱۵۲ س: کیا آپ ﷺ سے پہلے بھی نبیوں نے بکریاں چرائی تھیں؟

ج: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا کہ "کوئی نبی ایسا نہیں گذرا جس نے بکری نہ چرائی ہو"۔

۱۵۳ س: کیا نبی بننے سے پہلے بھی آپ ﷺ ہر طرح کی برائیوں سے دور تھے؟

ج: جی ہاں! نبی بننے سے پہلے بھی آپ ﷺ ہر طرح کی برائیوں سے دور تھے، آپ ﷺ نے نہ کبھی بتوں کی پوجا کی نہ ہی شرک کے میلوں میں شریک ہوئے، آپ ﷺ بتوں کی قسم سننا بھی گوارہ نہ کرتے آپ نے کبھی بتوں کے نام پر ذبح کئے ہوئے جانور کا گوشت نہیں کھایا، آپ نے نہ کبھی شراب پی اور نہ ہی بے کار کی مجلسوں میں شریک ہوئے۔

آپ ﷺ کے اوصاف وعادات

۱۵۴ س: آپ ﷺ کا قد مبارک کیسا تھا؟

ج: آپ ﷺ کا قد خوبصورت تھا، آپ نہ ناٹے تھے اور نہ لمبے تر نگے لیکن لمبائی سے زیادہ قریب تھے کوئی لمبا آدمی آپ کے ساتھ چلتا تو اس سے لمبے معلوم ہوتے۔

۱۵۵ س: آپ ﷺ کا جسم مبارک کیسا تھا؟

ج: آپ ﷺ کا جسم معتدل تھا، نہ زیادہ موٹے تھے اور نہ دبلے پتلے، بدن گٹھا ہوا تھا۔

۱۵۶ س: کیا آپ ﷺ کے جسم سے خوشبو نکلتی تھی؟

ج: جی ہاں! حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ آپ کسی راستے سے تشریف لیجاتے اور آپ کے بعد کوئی آتا تو خوشبو کی وجہ سے جان جاتا کہ آپ ﷺ ادھر سے گذرے ہیں۔

۱۵۷ س: کیا آپ ﷺ کا پسینہ بھی خوشبودار تھا؟

ج: جی ہاں! حضرت ام سلیمؓ نے آپ کا پسینہ ایک شیشی میں محفوظ کر لیا تھا اور اسے خوشبو میں ڈالا کرتیں اسلئے کہ وہ سب سے عمدہ خوشبو تھی۔

۱۵۸ س: آپ ﷺ کا چہرۂ مبارک کیسا تھا؟

ج: آپ ﷺ کا چہرۂ مبارک گورا، کشش والا، گول، روشن، سرخی ملا اور چودھویں چاند کی طرح جگمگاتا ہوا تھا۔

۱۵۹ س: آپ ﷺ کی آنکھیں کیسی تھیں؟

ج: آپ ﷺ کی آنکھیں کشادہ تھیں انکی سفیدی میں سرخی کی ملاوٹ تھی، پتلی بہت سیاہ تھی، پلکوں کے بال لمبے اور گھنے تھے دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا کہ سرمہ لگا رکھا ہے۔

۱۶۰ س: آپ ﷺ کی پیشانی کیسی تھی؟

ج: آپ ﷺ کی پیشانی کشادہ اور چوڑی تھی۔

۱۶۱ س: آپ ﷺ کے رخسار اور ابرو کی کیا کیفیت تھی؟

ج: آپ ﷺ کے رخسار ہلکے اورابرو کماندار، ہلکے اور کامل تھے اور باہم ملے نہ تھے۔

۱۶۲ س: آپ ﷺ کی ناک اور کان کیسے تھے؟

ج: آپ ﷺ کی ناک اونچی اور خم دار تھی ، بانسہ پر نور سا بلند ہوتا محسوس ہوتا اور آپ کے دونوں کان مکمل تھے۔

۱۶۳ س: آپ ﷺ کا منہ اور دانت کیسے تھے؟

ج: آپ ﷺ کا منہ خوبصورت اور بڑا تھا اور دانت چمکدار تھے، مسکراتے وقت اولوں کی طرح لگتے، دانتوں کے درمیان فاصلے تھے۔

۱۶۴ س: آپ ﷺ کا سر مبارک اور گردن کیسی تھی؟

ج: آپ ﷺ کا مبارک سر بڑا اور گردن لمبی تھی۔

۱۶۵ س: آپ ﷺ کے سر کے بالوں کی کیا کیفیت تھی؟

ج: آپ ﷺ کے سر کے بال معمولی گھونگھریالے تھے،آپ کے بال کبھی کانوں کے آدھے حصہ تک یالوتک ہوتے ،کبھی اس سے نیچے بھی او، کبھ نوں کندھوں تک،آپ کے صرف پیشانی کے چند بال سفید تھے۔

۱۶۶ س: آپ ﷺ کی داڑھی کیسی تھی؟

ج: آپ ﷺ کی داڑھی گھنی ،بھرپور ، سینے دئی اور سخت کالی تھی،صرف کنپٹیوں اور داڑھی بچہ کے چند بال سفید تھے۔

۱۶۷ س: آپ ﷺ کے چلنے کا انداز کیا تھا؟

ج: آپ ﷺ بہت تیز چلتے تھے،کوئی آپ کا ساتھ نہ پکڑ پاتا،آپ جب قدم اٹھاتے تو پورا قدم اٹھاتے اور یوں چلتے جیسے ڈھلوان سے اتر رہے ہوں۔

۱۶۸ س: آپ ﷺ کی آواز کیسی تھی؟

ج: آپ ﷺ کی آواز میں قدرے بھاری پن تھا مگر مٹھاس اور وقار لئے ہوئے۔

۱۶۹ س: آپ ﷺ کی گفتگو کیسی ہوتی تھی؟

آپ ﷺ کی گفتگو مختصر مگر واضح ہوتی تھی ٹھہر ٹھہر کر بولتے کہ سننے والے کو ایک ایک بات سمجھ میں آجاتی، بولتے تو ایسا محسوس ہوتا جیسے موتی جھڑ رہے ہیں۔

۱۷۰ س: آپ ﷺ کے ہنسنے کا کیا طریقہ تھا؟

ج: آپ ﷺ بہت کم ہنستے اگر ہنستے تو کھل کھلا کر نہیں، آپ کی ہنسی بس مسکراہٹ ہوتی۔

۱۷۱ س: آپ ﷺ کے رونے کا کیا انداز ہوتا تھا؟

ج: آپ ﷺ کا رونا بھی آپ کی ہنسی کی طرح ہوتا تھا، زور زور سے نہ روتے صرف آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے اور سینے سے ہلکی ہلکی آواز سنائی دیتی۔

۱۷۲ س: آپ ﷺ کس قسم کا لباس پہنتے تھے؟

ج: آپ ﷺ کا عام لباس چادر، قمیص اور تہبند تھی، بعض روایتوں کے مطابق آپ نے پاجامہ بھی پہنا ہے، آپ عمامہ بھی باندھتے تھے اور اکثر اسکے نیچے ٹوپی بھی پہنتے۔

۱۷۳ س: آپ ﷺ کا عمامہ اکثر کس رنگ کا ہوتا تھا؟

ج: آپ ﷺ کا عمامہ اکثر کالے رنگ کا ہوتا تھا۔

۱۷۴ س: آپ ﷺ کو سب سے زیادہ کونسا رنگ پسند تھا؟

ج: آپ ﷺ کو سب سے زیادہ سفید رنگ پسند تھا۔

۱۷۵ س: کونسا رنگ آپ ﷺ کو پسند نہ تھا؟

ج: آپ ﷺ سرخ (لال) رنگ کو پسند نہ فرماتے تھے۔

۱۷۶ س: کیا آپ ﷺ کو خوشبو بہت پسند تھی؟

ج: جی ہاں! آپ ﷺ کو خوشبو بہت پسند تھی، کوئی اگر خوشبو کا تحفہ پیش کرتا تو اسے لوٹاتے نہیں۔

۱۷۷ س: کیا آپ ﷺ کو میل اور گندگی سے بڑی نفرت تھی؟

ج: جی ہاں! آپ ﷺ کو میل اور گندگی سے بڑی نفرت تھی، ایک آدمی کو میلے کپڑے پہنے دیکھا تو فرمایا اس سے اتنا نہیں ہوتا کہ کپڑے دھولیا کرے۔

۱۷۸ س: آپ ﷺ کی انگوٹھی کس چیز کی تھی؟

ج: پہلے آپ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہنی تھی پھر اسے پھینک دیا اور چاندی کی انگوٹھی پہنی۔

۱۷۹ س: آپ ﷺ کی انگوٹھی کا نگینہ کس طرف ہوتا تھا؟

ج: آپ ﷺ کی انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی طرف ہوتا تھا۔

۱۸۰ س: کھانے کے سلسلے میں آپ ﷺ کا کیا طرز عمل تھا؟

ج: کھانے کے بارے میں آپ ﷺ کا طریقہ یہ تھا کہ جو کھانا پیش کیا جاتا اگر پسند آتا کھا لیتے اور اگر پسند نہ ہوتا تو اسکی برائی نہ کرتے۔ ٹیک لگا کر کھانا آپ کو پسند نہ تھا، آپ نے میز یا زمین سے اونچی کسی چیز پر رکھ کر کبھی کھانا نہیں کھایا۔

۱۸۱ س: آپ ﷺ کا بچھونا اور چارپائی کیسی تھی؟

ج: آپ ﷺ کا بچھونا چمڑے کا گدا تھا جسمیں روئی کی جگہ کھجور کے پتے تھے اور چارپائی بان کی بنی ہوئی تھی جس سے جسم مبارک پر نشانات پڑ جاتے تھے۔

۱۸۲ س: بیٹھنے کے بارے میں آپ ﷺ کا کیا انداز تھا؟

ج: بیٹھنے کے سلسلے میں آپ ﷺ کا طریقہ یہ تھا کہ آپ زمین ہو، چٹائی ہو یا فرش ہو کہیں بھی بیٹھ جاتے۔

۱۸۳ س: آپ ﷺ نے کن جانوروں کی سواری فرمائی ہے؟

ج: زیادہ تر آپ ﷺ کی سواری اونٹ اور گھوڑے ہوا کرتے تھے ان کے علاوہ آپ نے خچر اور گدھے کی سواری بھی کی ہے۔

۱۸۴ س: آپ ﷺ کے پاس کتنی تلواریں تھیں؟

ج: آپ ﷺ کے پاس نو تلواریں تھیں۔

۱۸۵ س: آپ ﷺ کی اس تلوار کا کیا نام تھا جو ہمیشہ آپ کے ساتھ رہتی تھی؟

ج: آپ ﷺ کے پاس ہمیشہ رہنے والی تلوار کا نام ''ذوالفقار'' تھا۔

۱۸۶ س: ذوالفقار نامی تلوار آپ کو کہاں سے ملی تھی؟

ج: یہ تلوار آپ کو جنگ بدر میں مال غنیمت کے طور پر ملی تھی۔

۱۸۷س: آپ ﷺ کی زرہیں کتنی تھیں؟

ج: آپ ﷺ کی سات زرہیں تھیں۔

۱۸۸س: آپ ﷺ کی کمانوں کی تعداد کی تھی؟

ج: آپ ﷺ کی کمانوں کی تعداد چھ تھی۔

۱۸۹س: آپ ﷺ کے نیزے کتنے تھے؟

ج: آپ ﷺ کے نیزے پانچ تھے۔

۱۹۰س: آپ ﷺ کے جبے جنہیں آپ جنگ میں پہنتے تھے کتنے تھے؟

ج: آپ ﷺ کے جنگی جبوں کی تعداد تین تھی۔

۱۹۱س: آپ ﷺ کے پرچم (جھنڈے) کا رنگ اور نام کیا تھا۔

ج: آپ ﷺ کے پرچم کا رنگ سیاہ اور اس کا نام عقاب تھا۔

۱۹۲س: آپ ﷺ کے خیمے کا نام کیا تھا؟

ج: آپ ﷺ کے خیمے کا نام ''کِن'' تھا۔

۱۹۳س: آپ ﷺ کی چھڑی کا نام کیا تھا؟

ج: آپ ﷺ کی چھڑی کا نام ''ممشوق'' تھا۔

۱۹۴س: آپ ﷺ کے مؤذن کتنے تھے اور کون کون؟

ج: آپ ﷺ کے مؤذن چار تھے، بلالؓ، اور عمرو بن مکتومؓ مسجد نبوی میں، سعد القرظ قبا میں اور ابومحذورہ مکہ میں۔

۱۹۵س: آپ ﷺ کے شعراء کون کون تھے۔

ج: آپ ﷺ کے شعراء، حسان بن ثابتؓ، عبداللہ بن رواحہؓ اور کعب بن مالکؓ تھے۔

۱۹۶س: آپ ﷺ کے خطیب کون تھے؟

ج: آپ ﷺ کے خطیب ثابت بن قیسؓ تھے۔

۱۹۷س: آپ ﷺ کے گھریلو اخراجات کے ذمہ دار کون تھے؟

ج: آپ ﷺ کے گھریلو اخراجات کے ذمہ دار بلالؓ تھے۔

۹۸س: خاص آپ ﷺ کے ضروریات کے ذمہ دار کون تھے؟

ج: آپ ﷺ کی ضروریات کے ذمہ دار انسؓ تھے۔

۹۹س: آپ ﷺ کے دیگر خدمت گذاروں کے نام اور ان کے کام بتائیے؟

ج: آپ ﷺ کے دیگر خادموں کے نام اور کام یہ ہیں:۔عبداللہ بن مسعودؓ آپ ﷺ کی جوتیوں اور مسواک کی حفاظت، اسلع بن شریکؓ سواریوں کی دیکھ بھال، معیقیب بن ابی فاطمہ دوسیؓ آپ کی انگوٹھی کے نگراں ایمن بن عبیدؓ آپ کی ضروری حاجتوں، غسل اور وضو کے ذمہ دار اور ابو موسیٰ اشعریؓ، آپ ﷺ کے غلام رباح ،اسود اور انسہ، ان لوگوں کی ذمہ داری آپ ﷺ کی خدمت میں حاضری کیلئے اجازت دینے کی تھی، ان کے علاوہ انس بن مالکؓ بھی یہ کام انجام دیتے تھے۔

۱۰۰س: ان صحابہؓ کے نام بتائیے جو مختلف موقعوں پر آپ ﷺ کے محافظ رہے؟

ج: حضرت سعد بن معاذؓ بدر کی لڑائی میں، محمد بن مسلمہ احد میں، زبیر بن عوامؓ خندق کے موقع پر اور عباد بن بشرؓ عام دنوں میں۔